(ہفتہ وار رسالہ 195)
(WEEKLY BOOKLET 195)

(رحمۃ اللہ علیہ)

ارشاداتِ امام احمد رضا

صفحات: 17

- علمِ خداوندی کی شان 02
- علم و علماء کے بارے میں فرامین 06
- شیطان کے دھوکے 11

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اِرشاداتِ امام احمد رضا

دُعائے عطار یا اللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رِسالہ "اِرشاداتِ امام احمد رضا" پڑھ یا سُن لے۔ اُسے امام احمد رضا خان (رحمۃُ اللہِ علیہ) کے فیضان سے مالامال فرما کر بِلا حساب جنت الفردوس میں داخلہ نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم۔

دُرود شریف کی فضیلت

والدِ اعلیٰ حضرت، علامہ مولانا مفتی نقی علی خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک دُرود (شریف) دُنیا وَمَا فیہا (یعنی دُنیا اور جو کچھ اِس میں ہے ان سب) سے بہتر اور دونوں جہان کے لیے کافی ہے۔ اس کا ثواب طاعاتِ ہزار سال (یعنی ہزار سال کی عبادت) کے ثواب سے زیادہ اور اِس کا رُتبہ اکثر عباداتِ بَدَنیّہ اور مالیہ اور قَولیہ (یعنی جسمانی، مالی اور زبان کی عبادات) سے اعلیٰ ہے اور یہ فضل و عنایت اِس اُمّتِ بابرکت پر اُس صاحبِ دولت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بدولت ہے، ورنہ ہم کب اِس عنایت کے لائق اور اس کرامت (یعنی بُزرگی) کے مستحق تھے۔
(سرور القلوب فی ذکر المحبوب، ص 340 بتغیر و تسہیل)

گرچہ ہیں بے حد قصور تم ہو عَفُوّ و غَفور بخش دو جُرم و خطا تم پہ کروروں درود

(مُشکل الفاظ: عفو: معاف کرنے والے، غَفور: بخشنے والے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

تعارفِ اعلیٰ حضرت

سرکارِ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت (Birth)

بریلی شریف کے مَحَلّہ جَسُولی میں 10 شَوّالُ المکرم 1272ھ بروز ہفتہ بوقتِ ظُہر مطابق 14جون1856ء کو ہوئی۔(حیاتِ اعلٰی حضرت 1/58) آپ کا نامِ مُبارَک ''محمد'' ہے اور آپ کے دادا نے احمد رضا کہہ کر پکارا اور اِسی نام سے مشہور ہوئے۔ آپ رحمۃُ اللہ علیہ نے کم و بیش 50 عُلُوم میں قلم اُٹھایا اور بڑی علمی آن شان کی کُتُب لکھیں، آپ رحمۃُ اللہ علیہ اکثر کتابیں لکھنے میں مصروف رہتے۔پانچوں نمازوں کے وَقْت مسجِد میں حاضر ہوتے اور ہمیشہ نمازِ باجماعت ادا فرمایا کرتے، آپ رحمۃُ اللہ علیہ نے مختلف عُنوانات پر کم و بیش ایک ہزار کتابیں لکھی ہیں۔ (تذکرۂ امام احمد رضا،ص16)

اے عاشقانِ امام احمد رضا! امامِ اہلِ سنت اعلٰی حضرت رحمۃُ اللہ علیہ کے مختلف اِرشاداتِ مبارکہ پڑھیے اور علمِ دین کا خزانہ لوٹیے، یہ اِرشاداتِ امام احمد رضا سیدی اعلٰی حضرت رحمۃُ اللہ علیہ کی مختلف کتب سے لئے گئے ہیں۔ولیِ کامل، عاشقوں کے امام، امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہ علیہ کے فرامین آپ کی زندگی کے مختلف شعبوں میں بڑے کام آنے والے **''رَہنما اُصول''** ثابت ہوں گے۔اعلٰی حضرت رحمۃُ اللہ علیہ کی اپنی علمی شان اور اُس وقت کی اُردو کے اعتبار سے اِن اِرشادات کو حتَّی الاِمکان آسان الفاظ میں پیش کرنے کے لئے موقع کی مناسبت سے بریکٹ لگائی گئی ہیں، اللہ کریم ہمیں اِرشاداتِ امام احمد رضا(رحمۃُ اللہ علیہ) پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

علمِ خداوندی کی شان

﴿1﴾ بلاشبہ حق یہی ہے کہ تمام انبیاء و مرسلین و ملائکۂ مُقَرَّبِین و اَوَّلِین و آخرین کے مجموعہ عُلُوم(یعنی سارے نبیوں، رسولوں، مُقرّب فرشتوں اور اگلے پچھلوں کے علم) مل کر علمِ باری(یعنی

اللہ پاک کے علم) سے وہ نسبت نہیں رکھ سکتے جو ایک بوند(Drop)کے کروڑویں حصّہ کو کروڑوں سمندروں سے ہے۔(فتاویٰ رضویہ،377/14)

آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شان

﴿2﴾ کوئی دولت، کوئی نعمت، کوئی عزّت جو حقیقتاً دولت و عزّت ہو ایسی نہیں کہ اللہ پاک نے کسی اور کو دی ہو اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو عطا نہ کی ہو۔ جو کچھ جسے عطا ہوا یا عطا ہوگا دُنیا میں یا آخِرت میں وہ سب حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صدقہ میں ہے، حضور کے طفیل میں ہے، حضور کے ہاتھ سے عطا ہوا۔(فتاویٰ رضویہ،93/29)

﴿3﴾ اُمّت کے تمام اقوال و افعال و اعمال روزانہ دو وقت سرکارِ عرش وقار حضور سیّدُ الابرار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں عرض(پیش) کئے جاتے ہیں۔(فتاویٰ رضویہ،568/29)

﴿4﴾ "کان بجنے" کا یہی "سبب" ہے کہ وہ آوازِ جانگُداز اُس معصوم عاصی نواز (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی (اُمّتی اُمّتی) جو ہر وقت بلند ہے، گاہے (یعنی کبھی کبھی) ہم (میں) سے کسی غافل و مدہوش کے گوش (کان) تک پہنچتی ہے، رُوح اسے اِدْراک کرتی (یعنی پہچانتی) ہے۔

(فتاویٰ رضویہ،712/30)

﴿5﴾ مجلس میلادِ مبارک، ذکر شریف سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے اور **"حضور"** کا ذکر **"اللہ پاک"** کا ذکر اور ذکرِ الٰہی سے بلاوجہِ شَرْعی منع کرنا **"شیطان کا کام"** ہے۔

(فتاویٰ رضویہ،668/14)

﴿6﴾ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم خواہ اور نبی یا وَلی کو **"ثواب بخشنا کہنا"** بے اَدَبی ہے، "بخشنا" بڑے کی طرف سے چھوٹے کو ہوتا ہے، بلکہ نذر کرنا یا ہَدِیَّہ (یعنی گفٹ) کرنا کہے۔

(فتاویٰ رضویہ،609/26)

﴿7﴾ ہدایت تو نبیِّ اُمّی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ماننے پر موقوف ہے جو اُن کو نہ مانے اُسے ہدایت نہیں اور جب ہدایت نہیں ایمان کہاں؟ (فتاویٰ رضویہ، 703/14)

﴿8﴾ شریعت حضورِ اَقدَس سیّدِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اَقوال ہیں اور طریقت حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے اَفعال اور حقیقت حضور کے احوال اور مَعرِفَت حضور کے علومِ بے مثال۔ (فتاویٰ رضویہ، 460/21)

﴿9﴾ مسلمان کے دل میں حُضُورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے تَوَسُّل (یعنی وسیلہ پکڑنا) رچا ہوا ہے۔ اس کی کوئی دُعا توَسُّل سے خالی نہیں ہوتی اگرچہ بعض وقت زبان سے نہ کہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 194/21)

﴿10﴾ نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بلکہ تمام انبیاء و اولیاءُ اللہ کی یاد میں **"خدا کی یاد"** ہے کہ اُن کی یاد ہے تو اِسی لئے کہ وہ اللہ کے نبی ہیں، یہ اللہ کے وَلی ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 529/26)

تبرکاتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

﴿11﴾ نبی (کریم) صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے آثار و تبرُّکاتِ شریفہ کی تعظیم دینِ مسلمان کا فرضِ عظیم ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 414/21)

﴿12﴾ تبرکاتِ شریفہ بھی اللہ پاک کی نشانیوں سے عُمدہ (یعنی بہترین) نشانیاں ہیں ان کے ذریعہ سے دُنیا کی ذلیل قلیل پُونجی (یعنی حقیر رقم) حاصل کرنے والا دُنیا کے بدلے دین بیچنے والا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 417/21)

﴿13﴾ تمام اُمّت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا حق ہے کہ جب حضور پُر نور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے آثارِ شریفہ (یعنی تبرکات میں) سے کوئی چیز دیکھیں یا وہ شَے دیکھیں جو حضور کے آثارِ شریفہ (میں) سے کسی چیز پر دلالت کرتی ہو تو اُس وقت کمالِ اَدب و تعظیم کے

ساتھ حضور پُر نور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا تَصَوُّر لائیں اور دُرود وسلام کی کثرت کریں۔(فتاویٰ رضویہ، 422/21)

فیضانِ انبیاء واولیائے کرام (علیہمُ السّلام ورَحِمَہُمُ اللہ)

﴿14﴾ عالَم میں انبیاء علیہمُ السّلام اور اولیاء رحمۃُ اللہِ علیہم کا تَصَرُّف (یعنی اختیار) حیاتِ دُنیَوی (یعنی جسمانی زندگی) میں اور بعدِ وِصال بھی بعطاءِ الٰہی جاری اور قیامت تک اُن کا دریائے فیض مَوجزَن (یعنی جاری) رہے گا۔(فتاویٰ رضویہ، 616/29)

﴿15﴾ محبوبانِ خدا کی طرف جانا اور بَعدِ وصال اُن کی قُبور کی طرف چلنا دونوں یکساں (یعنی برابر ہیں) جیسا کہ امام شافعی رحمۃُ اللہ علیہ امام ابو حنیفہ رحمۃُ اللہ علیہ کے مزارِ فائِضُ الْاَنوار کے ساتھ کیا کرتے۔(فتاویٰ رضویہ، 607/7)

﴿16﴾ محبوبانِ خدا (یعنی اللہ والے) آیۂ رحمت (یعنی رحمت کی نشانی) ہیں، وہ اپنا نام لینے والے کو اپنا کرلیتے ہیں اور اُس پر نظرِ رحمت رکھتے ہیں۔(فتاویٰ رضویہ، 508/21)

﴿17﴾ مشائخِ کرام دنیا و دین و نزع و قبر و حشر سب حالتوں میں اپنے مریدین کی امداد فرماتے ہیں۔(فتاویٰ رضویہ، 464/21)

﴿18﴾ بَرَکت والوں کی طرف جو چیز نسبت کی جاتی ہے اس میں بَرَکت آجاتی ہے۔
(فتاویٰ رضویہ، 614/9)

صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان کے نام

﴿19﴾ صحابۂ کرام (علیہمُ الرّضوان) میں بیس سے زائد کا نام ”حَکَم“ ہے، تقریباً دس کا نام ”حَکیم“، اور ساٹھ سے زیادہ کا ”خالد“ اور ایک سو دس سے زیادہ کا ”مالک“۔

(فتاویٰ رضویہ، 359/21)

فیضانِ علم و علماء

﴾20﴿ یہ لفظ کہ **"مولوی لوگ کیا جانتے ہیں"** اِس سے ضرور علماء کی تحقیر (یعنی توہین) نکلتی ہے اور علمائے دین کی تحقیر (یعنی توہین) کُفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 14/244)

﴾21﴿ عالِمِ دین کو، جس کے علم کی طرف یہاں (یعنی اس کے شہر) کے لوگوں کو حاجت ہے اُسے ہجرت ناجائز ہے، ہجرت درکنار (یعنی دُور کی بات عُلَما) اُسے سفرِ طویل کی اجازت نہیں دیتے۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/282)

﴾22﴿ علمائے شریعت کی حاجت ہر مسلمان کو ہر آن (یعنی ہر وقت) ہے اور طریقت میں قدم رکھنے والے کو اور زیادہ۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/535)

﴾23﴿ عام لوگ ہرگز ہرگز کتابوں سے اَحکام نکال لینے پر قادر نہیں۔ ہزار جگہ غلطی کریں گے اور کچھ کا کچھ سمجھیں گے، اس لئے یہ سلسلہ مُقرر ہے کہ عوام آج کل کے اہلِ علم و دین کا دامن تھامیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/462)

﴾24﴿ جاہلوں سے فتویٰ لینا حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 12/426)

شریعت کی پابندی

﴾25﴿ جس کا ظاہر زیورِ شَرْع سے آراستہ نہیں (یعنی جو ظاہری طور پر شریعت کے احکام کی پابندی نہیں کرتا) وہ باطِن میں بھی اللہ پاک کے ساتھ اِخلاص نہیں رکھتا۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/541)

﴾26﴿ شریعت ہی صرف وہ **"راہ"** ہے جس کا مُنْتَہیٰ **"اللہ"** ہے اور جس سے وُصول اِلَی اللہ (یعنی خدا تک پہنچنا) ہے اور اس کے بغیر آدمی جو راہ چلے گا اللہ کی راہ سے دُور پڑے گا۔

(فتاویٰ رضویہ، 29/388)

﴾27﴿ دنیا گُزَشْتَنی (یعنی گزر جانے والی) ہے، یہاں احکامِ شرع (شریعت کی مُقرّر کی گئی سزائیں) جاری نہ ہونے سے خوش نہ ہوں۔ ایک دن انصاف کا آنے والا ہے جس میں شاخدار (یعنی سینگ والی) بکری سے مُنڈی (یعنی بے سینگ کی) بکری کا حساب لیا جائے گا۔

(فتاوٰی رضویہ، 310/16)

﴾28﴿ ناجائز بات کو اگر کوئی بد مذہب یا کافر مَنْع کرے تو اسے جائز نہیں کہا جا سکتا۔

(فتاوٰی رضویہ، 154/21)

﴾29﴿ کسی چیز کی مُمانَعَت قرآن و حدیث میں نہ ہو تو اسے منع کرنے والا (گویا) خود حاکِم و شارِع (یعنی صاحبِ شریعت) بننا چاہتا ہے۔ (فتاوٰی رضویہ، 405/11)

﴾30﴿ شرعِ مُطَہَّر شعر و غیرِ شعر سب پر حُجّت (یعنی دلیل) ہے، شعر شَرْع پر حُجّت نہیں ہو سکتا۔ (فتاوٰی رضویہ، 118/21)

﴾31﴿ اطاعتِ والدین جائز باتوں میں فرض ہے اگرچہ وہ (یعنی والدین) خود مُرتکبِ کبیرہ ہوں۔ (فتاوٰی رضویہ، 157/21)

﴾32﴿ جس طرح عورَتیں اکثر تَسْخِیرِ شوہر (یعنی شوہر کو اپنے قابو میں کرنا) چاہتی ہیں کہ شوہر ہمارے کہنے میں ہو جائے جو ہم کہیں وہی کرے، یہ حرام ہے۔ یا یہ چاہتی ہیں کہ اپنی ماں بہن سے جدا ہو جائے یا ان کو کچھ نہ دے ہمیں کو دے، یہ سب مَرْدُود خواہشیں ہیں۔ اللہ پاک نے شوہر کو حاکم بنایا نہ کہ محکوم (خادم)۔ (فتاوٰی رضویہ، 607/26 ملتقطاً و بتقدم و تاخر)

﴾33﴿ جِن غیب سے نِرے (یعنی بالکل) جاہِل ہیں، اُن سے آئندہ کی بات پوچھنی عقلاً حماقت (یعنی بے وقوفی) اور شرعاً حرام اور اُن کی غیب دانی کا اِعتقاد (یعنی جنات کو غیب کا علم ہونے کا عقیدہ رکھنا) تو کفر (ہے)۔ (فتاوٰی افریقہ، ص178)

﴿34﴾ نسب کے سبب اپنے آپ کو بڑا جاننا، تکبر کرنا جائز نہیں۔(فتاویٰ رضویہ، 255/23)

﴿35﴾ حرام کھانا کبھی جائز نہیں ہوتا، جس وقت جائز ہوتا ہے اُس وقت وہ حرام نہیں رہتا۔(فتاویٰ رضویہ، 225/21)

﴿36﴾ جس چیز کو خدا اور رسول اچھا بتائیں وہ اچھی ہے، اور جسے بُرا فرمائیں وہ بُری، اور جس سے سُکُوت (یعنی خاموشی اختیار) فرمائیں یعنی شرع سے نہ اس کی خوبی نکلے نہ بُرائی وہ اِباحتِ اصلیہ پر رہتی ہے کہ اس کے فعل و ترک (کرنے یا نہ کرنے) میں ثواب نہ عِقاب (سزا)۔ (فتاویٰ رضویہ، 320/23)

﴿37﴾ کوئی شخص ایسے مقام تک نہیں پہنچ سکتا جس سے نماز روزہ وغیرہ احکامِ شرعیہ ساقِط (یعنی معاف) ہو جائیں جب تک عقل باقی ہے۔(فتاویٰ رضویہ، 409/14)

﴿38﴾ جو باوصفِ بقائے عقل و استطاعت (یعنی جس کی عقل و ہمت سلامت اور باقی ہو) قصداً (یعنی جان بُوجھ کر) نماز یا روزہ ترک کرے ہرگز وَلِیُّ اللہ نہیں (بلکہ) وَلِیُّ الشیطان (یعنی شیطان کا دوست) ہے۔(فتاویٰ رضویہ، 409/14)

﴿39﴾ ہماری شَرْع بحمدِ اللہ اَبدِی (یعنی ہمیشہ رہنے والی) ہے، جو قاعدے اس کے پہلے تھے قیامت تک رہیں گے، مَعاذَ اللہ زید و عَمرو کا قانون تو ہے ہی نہیں کہ تیسرے سال بدل جائے۔(فتاویٰ رضویہ، 540/26)

﴿40﴾ مسلمان ہونے سے دونوں جہان کی عزّت حاصل ہوتی ہے۔(فتاویٰ رضویہ، 719/11)

﴿41﴾ جو شخص حدیث کا مُنکِر (یعنی انکار کرنے والا) ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا منکر ہے اور جو نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا منکر ہے وہ قرآنِ مجید کا منکر ہے اور جو قرآنِ مجید کا منکر ہے اللہ واحد قہّار کا منکر ہے۔(فتاویٰ رضویہ، 312/14)

﴿42﴾ زبان سے سب کہہ دیتے ہیں کہ ہاں ہمیں اللہ پاک و رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مَحبّت و عَظَمت سب سے زائد ہے مگر عَمَلی کارروائیاں آزمائش (امتحان) کرادیتی ہیں کہ کون اس دعوے میں جھوٹا اور کون سچا (ہے)۔(فتاویٰ رضویہ، 177/21)

موت کی تیاری

﴿43﴾ آدمی ہر وقت موت کے قبضے میں ہے، مُدْقُوق (یعنی مریض) اچھا ہو جاتا ہے اور وہ جو اُس کے تیمار (یعنی بیمار پُرسی) میں دوڑتا تھا اُس سے پہلے چل دیتا ہے۔(فتاویٰ رضویہ، 81/9)

مسلمان بھائیوں سے خیر خواہی

﴿44﴾ بِرادرانِ اسلام (یعنی مسلمان بھائیوں) کو احکامِ اسلام سے اطلاع دینی **"خیر خواہی"** ہے اور مسلمانوں کی خیر خواہی ہر مسلمان کا حق ہے۔(فتاویٰ رضویہ، 243/16)

﴿45﴾ حقوقُ العباد جس قدر ہوں، جو ادا کرنے کے ہیں (آدمی اُن کو) ادا کرے، جو معافی چاہنے کے ہیں معافی چاہے اور اس میں اَصلاً (یعنی بالکل) تاخیر کو کام میں نہ لائے (یعنی دیر نہ کرے) کہ یہ شہادت سے بھی معاف نہیں ہوتے۔(فتاویٰ رضویہ، 82/9)

﴿46﴾ جب وقت لوگوں کی نیند کا ہو یا کچھ (افراد) نماز پڑھ رہے ہوں تو ذکر کرو جس طرح (چاہو) مگر نہ اتنی آواز سے کہ ان کو ایذا (یعنی تکلیف) ہو۔(فتاویٰ رضویہ، 179/23)

﴿47﴾ معافی چاہنے میں کتنی ہی تَوَاضُع (یعنی عاجزی) کرنی پڑے اِس میں اپنی کسرِ شان (یعنی بے عزتی) نہ سمجھے، اِس میں ذِلّت (یعنی بے عزتی) نہیں۔(فتاویٰ رضویہ، 82/9)

﴿48﴾ مُسلمانوں کو لِوَجہِ اللہ (یعنی اللہ پاک کی رضا کے لئے) تعویذات و اعمال دیئے جائیں، دُنیوِی نَفْع کی طَمَع (یعنی لالچ) نہ ہو۔(فتاویٰ رضویہ، 608/26)

﴾49﴿ مسلمانوں کو نَفْع رسانی (یعنی فائدہ پہنچانے) سے اللہ پاک کی رِضا و رحمت ملتی ہے اور اُس کی رحمت دونوں جہان کا کام بنادیتی ہے۔(فتاویٰ رضویہ، 9/621)

﴾50﴿ ایصالِ ثواب جس طرح منعِ عذاب (یعنی عذاب کو روکنے) یا رفعِ عقاب (یعنی عذاب کے اُٹھنے) میں بِاِذْنِ اللہ (یعنی اللہ پاک کے حکم سے) کام دیتا ہے یونہی رفعِ درجات و زِیادَتِ حَسَنات (یعنی درجات کی بلندی اور نیکیوں کے اضافے) میں (بھی کام دیتا ہے)۔

(فتاویٰ رضویہ، 9/607)

باطنی بیماریاں

﴾51﴿ اگر اپنی جھوٹی تعریف کو دوست (یعنی پسند) رکھے کہ لوگ اُن فضائل سے اِس کی ثنا(تعریف) کریں جو اِس میں نہیں جب تو صریح حرامِ قطعی ہے۔(فتاویٰ رضویہ، 21/597)

﴾52﴿ حُبِّ ثنا(یعنی اپنی تعریف کو پسند کرنا) غالباً خَصلتِ مَذمُومَہ (یعنی بُری عادت) ہے اور اس کے عَواقِب (یعنی نتائج) خطرناک ہیں۔(فتاویٰ رضویہ، 21/596ملتقطا)

﴾53﴿ نجاستِ باطن نجاستِ ظاہر سے کروڑ درجہ بدتَر ہے، نجاستِ ظاہر ایک دھار پانی سے پاک ہو جاتی ہے اور نجاستِ باطن کروڑوں سمندروں سے نہیں دُھل سکتی جب تک صدقِ دل (یعنی سچے دِل) سے ایمان نہ لائے۔(فتاویٰ رضویہ، 14/406)

﴾54﴿ جس نے اپنے نفس کو سچا سمجھا اُس نے جھوٹے کی تصدیق کی اور خود اس کا مشاہدہ بھی کرے گا۔(فتاویٰ رضویہ، 10/698)

﴾55﴿ عَقْل و نَقْل و تجرِبہ سب شاہد(یعنی گواہ) ہیں کہ نفسِ اَمّارہ کی باگ (یعنی لگام) جتنی کھینچئے دبتا ہے اور جس قدر ڈھیل دیجئے زیادہ پاؤں پھیلاتا ہے۔(فتاویٰ رضویہ، 12/469)

شیطان کے دھوکے

﴿56﴾ اللہ پاک پناہ دے اِبلیسِ لعین کے مَکائِد(یعنی مکر و فریب)سے،سخت تر ”کَید“(یعنی دھوکا)یہ ہے کہ آدمی سے حَسَنات(یعنی نیکیوں)کے دھوکے میں سَیِّئات(یعنی گناہ)کراتا ہے اور شہد کے بہانے زہر پلاتا ہے وَالعِیاذُ بِاللہِ رَبِّ الْعالمین۔(فتاویٰ رضویہ،426/21)

﴿57﴾ بے علم مُجاہَدہ(یعنی علمِ دین کے بغیر عبادت و ریاضت کرنے)والوں کو شیطان انگلیوں پر نچاتا ہے،منہ میں لگام،ناک میں نکیل ڈال کر جدھر چاہے کھینچے پھرتا ہے﴿وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا۝﴾(پ16،الکھف:104)ترجَمۂ کنزالایمان:اور وہ اپنے جی میں سمجھتے ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔(فتاویٰ رضویہ،528/21)

﴿58﴾ جو شیطان کو دور سمجھتا ہے شیطان اس سے بہت قریب ہے۔(فتاویٰ رضویہ،686/23)

﴿59﴾ جس پر شیطان کے وَساوِس مخفی(یعنی چُھپے)ہوں اُس انسان پر شَر و خَیر میں اِلْتِباس(یعنی شُبہ)ہو جاتا ہے اور شیطان اُسے حَسَنات(یعنی بھلائیوں)سے سَیِّئات(یعنی برائیوں)کی طرف لے جاتا ہے اور اس بات سے باعمل علماء ہی آگاہ ہوسکتے ہیں۔(فتاویٰ رضویہ،685/10)

نمازِ فجر باجماعت پانے کا نسخہ

﴿60﴾ سوتے وقت اللہ پاک سے توفیقِ جماعت(یعنی نمازِ باجماعت پانے)کی دُعا اور اس پر سچا توکُّل(کر)مولیٰ کریم جب تیرا حُسنِ نیّت و صِدقِ عَزِیمت(یعنی اچھی نیت اور اِرادے کی سچائی)دیکھے گا ضرور تیری مدد فرمائے گا۔(فتاویٰ رضویہ،90/7)

مختلف ارشاداتِ رضا

﴿61﴾ آج کل اکثر لوگ بیٹی کے بیاہ(یعنی نکاح)کے لئے بھیک مانگتے ہیں اور اِس سے

مقصود رُسومِ مُرَوَّجہ (ہندمیں رائج رسموں) کا پورا کرنا ہوتا ہے، حالانکہ وہ رسمیں اصلاً (یعنی بالکل) حاجتِ شرعیہ نہیں تو اُن کے لئے سُوال حلال نہیں ہو سکتا۔(فضائلِ دُعا، ص270)

﴾62﴿ نکاح شیشہ ہے اور طلاق سنگ (یعنی پتھر)، شیشے پر پتھر خوشی سے پھینکے یا جَبر (یعنی زبردستی) سے یاخود ہاتھ سے چھوٹ پڑے شیشہ ہر طرح ٹوٹ جائے گا۔

(فتاویٰ رضویہ، 12/385)

﴾63﴿ اہلِ قبور (یعنی قبر والوں) کی قوّتِ سامِعہ (یعنی سننے کی طاقت) اس درجہ تیز و صاف وقوی تَر (یعنی مضبوط) ہے کہ نباتات (یعنی پودوں) کی تسبیح جسے اکثر اَحیا (یعنی زندہ افراد) نہیں سنتے وہ (قبر والے اسے) بِلا تکلف (یعنی بغیر کسی تکلیف کے) سنتے اور اس سے اُنس (راحت) حاصل کرتے ہیں۔(فتاویٰ رضویہ، 9/760)

﴾64﴿ سنتِ نبویہ ہے کہ جہاں انسان سے کوئی تَقصِیر (یعنی خطا) واقع ہو عملِ صالح (نیک کام) وہاں سے ہَٹ کر کرے۔(فتاویٰ رضویہ، 7/609)

﴾65﴿ جو تندرست ہو اَعضاء صحیح رکھتا ہو نوکری خواہ مَزدوری اگر چہ ڈَلیا (یعنی چھوٹی ٹوکری) ڈھونے کے ذَریعہ سے روٹی کَما سکتا ہو اُسے سوال کرنا (یعنی بھیک مانگنا) حَرام ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/416)

﴾66﴿ پریشان نَظری (بِلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنا) وآوارہ گردی باعثِ محرومی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/475)

﴾67﴿ بہت (سے) عیّار (یعنی دھوکے باز) اپنے بچاؤ اور مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لئے زبانی توبہ کرلیتے ہیں اور قلب (یعنی دِل) میں وہی فساد بھرا ہوا (ہوتا) ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/146)

﴾68﴿ حقیقتاً حقِ دوستی یہی ہے کہ غلطی پر مُتَنَبَّہ (یعنی آگاہ) کیا جائے۔(فتاویٰ رضویہ، 16/371)

﴾69﴿ بارہا تجربہ کار کم علموں کی رائے کسی انتظامی اَمر (معاملہ) میں ناتجربہ کار ذِی علم کی رائے سے صائِب تَر (یعنی زیادہ دُرست) ہوسکتی ہے۔(فتاویٰ رضویہ، 16/128)

﴾70﴿ ماں باپ اگر گناہ کرتے ہوں تو اُن سے بہ نرمی و ادب گزارش کرے اگر مان لیں بہتر ورنہ سختی نہیں کرسکتا بلکہ غَیبت (یعنی غیر موجودگی) میں اُن کے لئے دُعا کرے۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/157)

﴾71﴿ کافر کو "رازدار" بنانا مُطلقاً ممنوع ہے اگرچہ اُمورِ دُنیَویہ میں ہو، وہ ہرگز تا قَدَرِ قُدرت (یعنی جہاں تک ممکن ہوگا) ہماری بد خَواہی (یعنی بُرا چاہنے) میں کمی نہ کریں گے۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/233)

﴾72﴿ فُحش کلمہ (یعنی بے حیائی کی بات) سے ہمیشہ اِجْتِناب چاہیے۔(فتاویٰ رضویہ، 21/294)

﴾73﴿ نیاز کا ایسے کھانے پر ہونا بہتر ہے جس کا کوئی حصّہ پھینکا نہ جائے، جیسے زَردَہ یا حلوا یا خُشکَہ (یعنی اُبلے ہوئے چاول) یا وہ پلاؤ جس میں سے ہڈیاں علیحدہ کرلی گئی ہوں۔

(فتاویٰ رضویہ، 9/612)

﴾74﴿ اپنے اور اپنے اَحباب کے نفس و اَہل و مال و وَلَد (یعنی اپنے دوستوں اور اُن کی اولاد وغیرہ) پر بددُعا نہ کرے، کیا معلوم کہ وقتِ اِجابَت (یعنی قبولیت کا وقت) ہو اور بعدِ وُقوعِ بلا (یعنی مصیبت میں پڑنے کے بعد) پھر نَدامت ہو۔(فضائلِ دعا، ص212)

﴾75﴿ بچے کو پاک کمائی سے روزی دے کہ ناپاک مال ناپاک ہی عادتیں ڈالتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، 24/453)

﴾76﴿ ماں باپ کی طرف سے بعدِ موت قربانی کرنا اجرِ عظیم ہے اِس (قربانی کرنے

والے) کے لئے بھی اور اس کے والدین کے لئے بھی۔(فتاویٰ رضویہ،597/20)

﴿77﴾روٹی بائیں (الٹے) ہاتھ میں لے کر دَہنے (سیدھے) ہاتھ سے نَوالہ توڑنا دفعِ تکبُّر (یعنی تکبّر دور کرنے) کے لئے ہے۔(فتاویٰ رضویہ،669/21)

﴿78﴾عقلمند اور سعادت مند اگر استاذ سے بڑھ بھی جائیں تو اِسے استاذ کا فیض اور اس کی برکت سمجھتے ہیں اور پہلے سے بھی زیادہ استاذ کے پاؤں کی مٹّی پر سر مَلتے ہیں۔

(فتاویٰ رضویہ،424/24)

﴿79﴾بے درد کو پَرائی (یعنی دوسروں کی) مصیبت نہیں معلوم ہوتی۔(فتاویٰ رضویہ،310/16)

﴿80﴾جہاں تک ممکن ہو مخالفتِ عادتِ مُسلِمین (یعنی مسلمانوں کی عادت کی مخالفت) سے احتِراز کریں (یعنی بچیں)۔(فتاویٰ رضویہ،299/16)

﴿81﴾جنّوں سے مُکالَمہ (یعنی گفتگو) کی خواہش اور مُصاحَبت کی تمنّا (میں) اصلاً خیر نہیں (یعنی کوئی بھلائی نہیں)، کم سے کم جو اِس کا ضَرَر (یعنی نقصان) ہے یہ کہ آدمی مُتکَبِّر ہو جاتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ،606/21)

﴿82﴾معافیِ تَقصِیر (یعنی غلطی کو معاف کرنے) میں کبھی تاخیر ہی مصلحت ہوتی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ،606/21)

﴿83﴾(پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی) عادتِ کریمہ زمین پر دستر خوان بچھا کر کھانا تناوُل فرمانا تھی اور یہی افضل (ہے)۔(فتاویٰ رضویہ،629/21)

﴿84﴾ولایت کَسْبی (یعنی کوشش سے حاصل ہونے والی) نہیں محض عطائی (یعنی اللہ پاک کی عطا سے ملنے والی) ہے۔(فتاویٰ رضویہ،606/21)

﴿85﴾خلیفہ و وارِث میں فرق ظاہر ہے کہ آدمی کی تمام اولاد اس کی وارث ہے مگر

جانشین ہونے کی لیاقت ہر ایک میں نہیں۔(فتاویٰ رضویہ، 532/21)

﴿86﴾ جب تک زِیست (یعنی زندگی) ہے (مسلمان کو چاہئے کہ) آیات و احادیثِ خوف کے ترجمے اکثر سُنا اور دیکھا کرے اور جب وقت برابر (یعنی موت کا) آجائے، (دوسرے لوگ) اُسے آیات واحادیثِ رحمت مع ترجمے کے سُنائیں کہ جانے کہ کس کے پاس جارہا ہوں تاکہ اپنے رب کے ساتھ نیک گمان کرتا اُٹھے۔(فتاویٰ رضویہ، 82/9)

﴿87﴾ سب میں پہلے یہ لقب (قاضی القُضاۃ) ہمارے امامِ مذہب **"امام ابو یوسف** رحمۃ اللہ علیہ**"** کا ہوا۔(فتاویٰ رضویہ، 352/21تا353ملخصًا)

﴿88﴾ سَلَف صالح (یعنی پہلے کے زمانے کے نیک بندوں) کی حالت جنازہ میں یہ ہوتی کہ ناواقف کو نہ معلوم ہوتا کہ ان میں اہلِ میّت کون ہے اور باقی ہمراہ کون، سب ایک سے مَغْمُوم و مَحْزُون(یعنی غمزدہ) نظر آتے اور اَب حال یہ ہے کہ (لوگ)جنازے میں دنیاوی باتوں میں مشغول ہوتے ہیں، موت سے انہیں کوئی عبرت نہیں ہوتی، ان کے دل اس سے غافل ہیں کہ میّت پر کیا گزری!(فتاویٰ رضویہ، 145/9)

﴿89﴾ شراب حرام ہے اور سب نجاستوں گندگیوں کی ماں ہے۔اس کے پینے والے کو دوزخ میں دوزخیوں کا جلتا لہو اور پیپ پلایا جائے گا۔(فتاویٰ رضویہ، 659/21)

﴿90﴾ سُنّی مسلمان اگر کسی پر ظالم نہیں تو اُس کے لئے بد دُعا نہ (کرنی) چاہئے بلکہ دعائے ہدایت کی جائے کہ جو گناہ کرتا ہے چھوڑ دے۔(فتاویٰ رضویہ، 182/23)

﴿91﴾ (بے نمازی) ایسا مسلمان ہے جیسا تصویر کا گھوڑا ہے کہ شکل گھوڑے کی اور کام کچھ نہیں۔(فتاویٰ رضویہ، 99/23)

﴿92﴾ مسجد بنانا خیرِ کثیر ہے خصوصاً اگر وہاں مسجد کی حاجت (یعنی ضرورت) ہو تو اس کے

فضل (یعنی فضیلت) کی حد ہی نہیں۔(فتاویٰ رضویہ،23/396،ملتقطا)

﴿93﴾ قرآنِ عظیم کے مَطَالِب (یعنی معانی) سمجھنا بلاشبہ مطلوبِ اعظم ہے مگر بے علمِ کثیر وکافی کے ترجمہ دیکھ کر سمجھ لینا ممکن نہیں بلکہ اس کے نَفع (یعنی فائدے) سے اِس کا ضَرَر (یعنی نقصان) بہت زیادہ ہے جب تک کسی عالم ماہر کامل سُنّی دین دار سے نہ پڑھے۔

(فتاویٰ رضویہ،23/382)

﴿94﴾ (جُذامی یعنی کوڑھ کے مرض والے کے ساتھ کھانا) بقصدِ تواضُع و توکُّل و اِتّباع (یعنی عاجزی، اللہ پر بھروسے سے) ہو تو ثواب پائے گا۔(فتاویٰ رضویہ،21/102)

﴿95﴾ وظائف جو احادیث میں ارشاد ہوئے یا مشائخِ کرام نے بطورِ ذکرِ الٰہی بتائے انہیں بِلاوضو بھی پڑھ سکتے ہیں اور باوُضو بہتر۔(فتاویٰ رضویہ،23/399)

﴿96﴾ رات کو آئینہ دیکھنے کی کوئی ممانعت نہیں، بعض عوام کا خیال ہے کہ اُس سے منہ پر جھائیاں (Freckles) پڑتی ہیں، اور اس کا بھی کوئی ثبوت نہ شَرعاً ہے نہ طِبّاً نہ تَجرِبتاً۔(یعنی یہ بات نہ شریعت سے ثابت ہے، نہ میڈیکل سے اور نہ ہی تجربے سے۔)(فتاویٰ رضویہ،23/490)

﴿97﴾ بُری بات کے لئے سفارش کرنا مثلاً سفارش کرکے کوئی گناہ کرادینا شفاعتِ سَیِّئَہ (یعنی بُری سفارش) ہے، اسکے فاعِل (یعنی سفارش کرنے والے) پر اِس کا وَبال ہے اگرچہ (اس کی سفارش) نہ مانی جائے۔(فتاویٰ رضویہ،23/407)

﴿98﴾ آدمی کو اگر پلاؤ کی رِکابی (یعنی پلیٹ) دی جائے اور کہہ دیں کہ اس کے خاص وَسْط (یعنی درمیان) میں روپیہ بھر جگہ کے قریب سَنکھیا (یعنی زہر) پِسی ہوئی ملی ہے، ڈرتے ڈرتے کناروں سے کھائے گا اور بجائے ایک روپیہ کے چار روپیہ کی جگہ چھوڑ دے گا۔ کاش! ایسی احتیاط جو اپنے بدن کی مُحافَظت میں کرتا ہے قلب (یعنی دل) کی نگاہ داشت (یعنی نگرانی) میں

بجالاتا۔(فتاویٰ رضویہ،23/518)

﴿99﴾ جسے عام لوگ نَحْس(یعنی منحوس) سمجھ رہے ہیں اس سے بچنا مناسب ہے کہ اگر حسبِ تقدیر اُسے کوئی آفت پہنچے اُن کا باطل عقیدہ اور مُسْتَحکم (یعنی مضبوط)ہو گا کہ دیکھو یہ کام کیا تھا اس کا یہ نتیجہ ہوا اور ممکن (ہے) کہ شیطان اِس کے دل میں بھی وسوسہ ڈالے۔

(فتاویٰ رضویہ،23/267)

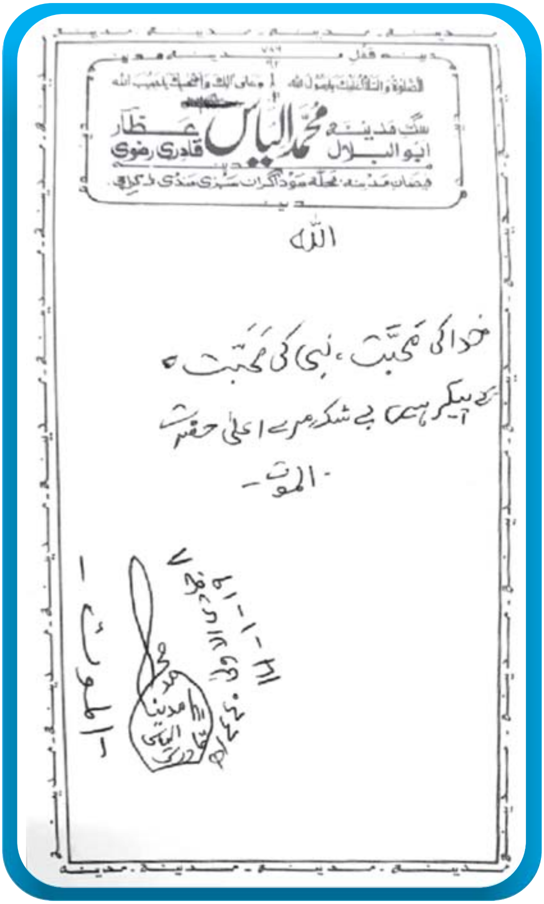
الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحٰبک یاحبیب اللہ
سگِ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی ابو بلال
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران سبزی منڈی کراچی

اللہ

خدا کی محبت، نبی کی محبت
کے پیکر ہیں بے شک مرے اعلیٰ حضرت
الموت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فرمانِ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اعلیٰ حضرت کے ”اَقْوَال“ (یعنی فرمان) پر ہماری ”عُقُوْل“ (یعنی عقلیں) قربان، ان کا اَقْوَال ہمیں قبول۔

(تعارف امیر اہل سنت، ص63)

978-969-722-179-0
01082186

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net